109292 ۔ حاجی یا عمرہ کرنے والا اپنے احرام سے کب فارغ ہو گا؟

سوال

احرام کے کپڑے اتارنے کا کون سا وقت ہوتا ہے؟ اگر نیت صرف حج کرنے کی ہو تو حج، طواف افاضہ، سعی اور بال کتروانے کے بعد، یعنی حج افراد میں تحلل اکبر کے بعد؟ یا پھر ایام تشریق اور جمرات کو کنکریاں مارنے کے بعد احرام کھولیں گے؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

"مرد اور عورت کے لئے حج کے احرام سے فراغت جمرہ عقبہ کو رمی، سر منڈانے یا بال کٹوانے کے بعد ملتی ہے، ان اعمال کے بعد حاجی ہمبستری کے علاوہ ساری چیزیں کر سکتا ہے جو پہلے ممنوع تھیں، لیکن احرام سے مکمل طور پر فراغت اس وقت ہوگی جب وہ طواف افاضہ اور سعی کر چکا ہو اس کے بعد ہر وہ چیز کر سکتا ہے جو احرام کی حالت میں ممنوع تھی حتی کہ ہمبستری بھی کر سکتا ہے۔

مرد اور عورت کے لئے عمرے کے احرام سے فراغت طواف ، سعی اور سر منڈانے یا بال کٹوانے کے بعد ملے گی، عورت کے لئے بال کٹوانا شرعی عمل ہے نہ کہ سر منڈوانا، لہذا اب وہ دونوں ہر چیز کر سکتے ہیں جو احرام باندھنے کی وجہ سے ممنوع ہو گئی تھی، اور اس بارے میں حج قران والے حاجی کا حکم وہی ہے جو حج افراد والے کا ہے۔" ختم شد

شیخ عبد اللہ بن قعود شیخ عبد اللہ بن غدیان شیخ عبدالرزاق عفیفی شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز
"فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء" (11/222، 223)
واللہ اعلم.